السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا موقوفہ شامیانہ بالکل بودا اور کمزور ہوگیا ہو اور قابل مرمت نہ رہے اور آئندہ رکھنے سے اور بھی زیادہ نقصان ہو اور بالکل بے مصرف ہو جائے تو ایسے شامیانہ موقوفہ کو لولے، لنگڑے، جذامی، محتاج اور اپاہج کو تقسیم کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شامیانہ کو فروخت کرکے اس کی قیمت مسجد پر صرف کردی جائے یا شامیانہ ہی کو مجبور و معذور محتاجوں پر تقسیم کردیا جائے، دونوں جائز ہے۔

ذکر الأزرقی أن عمر کان ینزع کسوة الکعبة کل سنة فیقسمها عن الحاج وعنده أیضا عن ابن عباس رضی اللہ عنه وعائشة رضی اللہ عنه انها قالا ولا باس أن یلبس کسوتها من صارت إلیه من حائض وجنب وغیرهما۔ وقالت عائشة لشیبت بیعها فاجعل ثمنها فی سبیل اللہ وفی المساکین أخرجه الفاکهی والبیهقی (محدث دہلی جلد نمبر ا شمارہ نمبر ۱۰)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02